

ریلویز کے وزیر کی ریاستوں کے ڈی جی/پولیس کمشنروں کے ساتھ ویڈیو کانفرنس

Posted On: 28 FEB 2017 8:02PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 28 - فروری، شریپسندوں کے ذریعے حال ہی میں ریل لائنوں پر رخنے ڈالنے اور ریل لائنوں کو کاٹنے کے متعدد واقعات پیش آنے کی روشنی میں ریلویز کے وزیر جناب سریش پرہو نے کل یعنی 27 فروری 2017 کو ریل بھون، نئی دہلی میں ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ڈائریکٹر جنرلوں/پولیس کمشنروں کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کی۔ ویڈیو کانفرنس کے دوران امور داخلہ کے وزیر مملکت جناب ہنس راج گنگا اپر بھی موجود تھے۔ ریلوے بورڈ کے اسٹاف رکن جناب پردیپ کمار، ریلوے ٹریفک کے رکن جناب محمد جمشید، ریلوے بورڈ کے دیگر اراکین، ریلوے بورڈ کے دیگر سینئر اہلکار، وزارت داخلہ، آر پی ایف اور پولیس کے سینئر افسران نے بھی میٹنگ میں حصہ لیا۔

اس موقع پر جناب سریش پرہو نے مسافروں کے تحفظ اور سلامتی سے وابستہ ایجنسیوں کے درمیان بہتر تعاون اور تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ ریلویز میں سبوتاژ کو روکنے کے کام میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو نوازا، خفیہ معلومات کا اشتراک اور ریلویز کیلئے فائنل سائنس لیب کی ضرورت ان کی تقریر کے نمایاں پہلو تھے۔ انہوں نے سرگرم تعاون کے لئے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ڈی جی پی کا شکریہ ادا کیا۔

امور داخلہ کے وزیر مملکت جناب ہنس راج گنگا اپر نے اپنی تقریر میں حادثات کا باعث بننے والے حال ہی میں پیش آئے مجرمانہ سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے ریاستی پولیس کو مشورہ دیا کہ وہ جرائم پیشہ اور قوم مخالف عناصر کے طور طریقوں کے تئیں پوری طرح محتاط رہیں اور ریلویز کو مکمل تعاون دیں۔

ریلوے بورڈ کے اسٹاف رکن جناب پردیپ کمار نے ریلوے سے منسلک ریاستی پولیس/آر پی کی جائز تشاویر کا ازالہ کیا۔ آر پی ایف کے ڈائریکٹر جنرل جناب ایس کے بھگت نے اپنی خیر مقدمی تقریر میں 2015 اور 2016 میں پیش آئے سبوتاژ کے اہم واقعات پر روشنی ڈالی اور 2017 میں اس طرح کے واقعات میں تیزی کے ساتھ اضافے پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ اس طرح کے تین معاملات کو جانچ پڑتال کیلئے قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کے سپرد کیا گیا ہے، جبکہ ایک معاملہ جانچ پڑتال کیلئے سی بی آئی کے حوالے کیا گیا ہے۔ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سبھی شرکاء نے ریلویز سے اپنی توقعات کے بارے میں بتایا۔ ریلوے کے تحفظ اور سلامتی کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے گرانقدر مشورے بھی دیئے۔

U- 893

(Release ID: 1483422) Visitor Counter : 3

